



Shariah Council
Jamaat-e-Islami Hind

شریعت کونسل
جماعت اسلامی ہند

Ref...1.05.1.05/21

بسم اللہ الرحمن الرحیم
رمضان المبارک کے آخری ایام کیسے گزاریں؟
عید کی نماز کیسے ادا کریں؟

۲۱ رمضان ۱۴۴۲ھ
۳ مئی ۲۰۲۱ء

Date.....

کورونا کی دوسری لہر نے ملک میں بہت تباہی مچائی ہے۔ اس کی زد میں آکر لاکھوں اموات ہو چکی ہیں اور متاثرین کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ اس بنا پر مرکزی اور ریاستی حکومتیں جزوی یا مکمل لاک ڈاؤن کا اعلان کر رہی ہیں۔ اس ماحول میں مسلمانوں نے ماہ رمضان المبارک گزارا ہے اور اب اس کا آخری عشرہ شروع ہو گیا ہے۔ سوال کیا جا رہا ہے کہ اس صورت حال میں رمضان المبارک کے آخری دنوں کے معمولات کیا ہوں؟ اور عید الفطر کی نماز کیسے ادا کی جائے؟ شریعت کونسل جماعت اسلامی ہند نے اس پر غور کیا اور درج ذیل ہدایات جاری کیں:

۱۔ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے کسی رات میں شب قدر ہو سکتی ہے۔ اس لیے ان میں عبادات (نوافل، تلاوت قرآن، اذکار اور دعا وغیرہ) کا اہتمام کیا جائے۔ صرف ستائیسویں شب کو شب قدر سمجھا درست نہیں۔ تلاش شب قدر کے لیے مسجدوں میں بیٹھ ہونے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ موجودہ حالات میں نامناسب ہے۔ انفرادی طور پر اللہ کی عبادت کریں، توبہ و استغفار کریں اور کورونا کی وبا سے نجات کی بھی دعا کریں۔

۲۔ رمضان المبارک کا آخری جمعہ (جمعہ الوداع) دیگر جمعوں کے مثل ہے۔ اس کی کوئی خصوصی فضیلت نہیں ہے۔ موجودہ حالات میں مساجد میں نماز کی ادائیگی کے سلسلے میں کھڑکیوں کی بندوبست کی جائے۔ جہاں جتنے افراد کی اجازت ہو، وہاں وہ ماسک کا استعمال کرتے ہوئے اور سماجی فاصلہ برقرار رکھتے ہوئے معمول کے مطابق نماز ادا کریں۔ جہاں اجازت نہ ہو وہاں گھروں میں اگر چار افراد ہوں تو وہ باجماعت نماز جمعہ یا نماز ظہر پڑھ سکتے ہیں۔ مسجد یا گھر میں جمعہ نہ پڑھ سکیں تو انفرادی طور پر ظہر پڑھ لیں۔

۳۔ رمضان کے آخری دنوں میں خریداری کے لیے بازاروں میں بھیڑ لگانے سے گریز کیا جائے۔ عید کے دن جو اچھے کپڑے میسر ہوں، زیب تن کیے جائیں اور اللہ کا شکر ادا کیا جائے۔

۴۔ رمضان المبارک کا ایک اہم عمل صدقہ الفطر کی ادائیگی ہے۔ یہ ہر صاحب حیثیت مسلمان پر اپنی طرف سے اور گھر کے تمام افراد کی طرف سے واجب ہے۔ رمضان کے آخری دنوں میں اسے ضرور ادا کرنا چاہیے۔ اس کی مقدار بھجور، خشک، پتیر اور جو میں ایک صاع (ساڑھے تین کلو) اور گہوں میں نصف صاع (پونے دو کلو) ہے۔ اس کی قیمت بھی نکالی جاسکتی ہے۔ نصف صاع گہوں کی قیمت تقریباً پچاس روپے ہے۔ حسب استطاعت اس میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ موجودہ حالات میں عید الفطر کی نماز عید کا ہوں، جامع مساجد اور محلے کی مساجد میں (جتنے لوگوں کی اجازت ہو) ادا کی جائے۔ اس دوران احتیاط کے پیش نظر ماسک کا استعمال کیا جائے اور سماجی فاصلہ برقرار رکھا جائے۔ عید کی نماز کے بعد مصافحہ و معانقت کا کوئی حکم نہیں ہے۔ وہاں اس زمانے میں ان سے اجتناب کیا جائے اور زبانی مبارکباد اور سلام و دعا پر اکتفا کیا جائے۔ گھروں میں اگر چار افراد ہوں تو وہ عید کی نماز دو رکعت یا تکبیرات کے ساتھ باجماعت پڑھیں۔ نماز کے بعد خطبہ دیا جاسکتا ہے، لیکن ضروری نہیں ہے۔ چار افراد نہ ہوں تو دو رکعت یا چار رکعت نفل تنہا پڑھ لی جائے۔

۶۔ عید کے دن گھومنے پھرنے اور ملاقات و مبارکباد کے لیے زیادہ ادھر ادھر جانے سے اجتناب کیا جائے۔ عید کی خوشیوں میں غریبوں اور ناداروں کا، خاص طور پر مسلم قبیلوں کا جیلوں میں اور ان کے پریشاں حال گھروالوں کا خیال رکھا جائے۔

۷۔ ہمیں اپنی تمام عبادتوں اور اسلامی شعائر کے اہتمام میں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ہمارے اعمال انسانوں کی جانوں کے لیے خطرے کا باعث نہ بنیں۔ لہذا کوئی بھی ایسا عمل یا شرعی عمل نہ کرے جس سے کسی کو خطرہ ہو، اسے ترک کر دینا چاہیے۔

خیر الرحمن
محمد رفیق الاسلام ہندوی
سکرٹری



D-321, Dawat Nagar, Abul Fazl Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025

Ph: +91-11-26951409, 26941401, 26948341 | Emails: shariah@council@jih.org.in, fatwa@jih.org.in | Web: www.jamaateislamihind.org